سوال

(33) عشر کی ادائیگی اور کھاد، دوائی وغیرہ کا خرچ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عشر انیس (۱۹ اض من دانے ہو جانے کے بعد ایک من ہے یا دانے کم ہونے کی صورت میں بھی ان کا بیسواں حصہ دینا پڑے گا؟ مثلاً دانے بیس کلو ہیئے ہیں تو اس میں سے بھی ایک کلو عشر نکالنا پڑے گا۔ کھاد اور دوائی جو فصل میں ڈالی جاتی ہے اس کا خرچہ منہا (نفی، تفریق) کر کے عشر دینا پڑے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث میں آیا ہے کہ پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ یعنی عشر نہیں ہے۔ (دیکھئے صحیح بخاری: ۱۴۰۵، صحیح مسلم: ۹۷۹)

ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع ڈھائی کلو کا، اس حساب سے تقریباً ۱۸ من تیس کلو یا اس سے کچھ کم ہوتا ہے، لہٰذا انیس من ہو یا بیس، اس سے عشر ضرور نکالنا چاہیے۔ اگر اناج دس من یا کم و بیش ہو تو عشر نکالنا واجب نہیں ہے۔

کھاد اور دوائی کا خرچہ منہا کرنا، میرے علم میں ثابت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص163

محدث فتویٰ